سوال

مسبوق کو آخری تشہد میں بھی شامل ہونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر امام آخری تشہد میں ہو تو مسبوق جماعت میں شامل ہو یا وہ انتظار کرے کہ امام سلام پھیر دے اور وہ مسبوق اپنی نماز پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری حدیث ٦٣٦ میں ہے : «فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا» ''جو تم پالو اس کو پڑھو اور جو رہ جائے اس کو مکمل کرو'' ابوداود میں ہے :

«كَانَ الرَّجُلُ إِذَا جَائَ يَسْأَلُ : فَيُخْبَرُ بِمَا سُبِقَ مِنْ صَلاَتِهِ ، وَأَنَّهُمْ قَامُوْا مَعَ رَسُوْلِ ا ﷺ مِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَّرَاكِعٍ وَّقَاعِدٍ وَّمُصَلٍّ مَعَ رَسُوْلِ ا ﷺ ـ قَالَ : فَجَائَ مُعَاذٌ، فَأَشَارُوْا إِلَيْهِ ، فَقَالَ مُعَاذٌ : لاَ أَرَاهُ عَلٰى حَالٍ إِلاَّ كُنْتُ عَلَيْهَا ـ قَالَ : فَقَالَ : إِنَّ مُعَاذًا قَدْ سَنَّ لَكُمْ سُنَّةً كَذٰلِكَ فَافْعَلُوْا» (صحیح ابی داوٗد/523 باب کیف الاذان کتاب الصلوة)

''آدمی جب آتا تھا سوال کرتا پس اسے بتا دیا جاتا کہ اتنی نماز گذر چکی ہے اور بے شک وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوتے کوئی قیام کرنے والا کوئی رکوع کرنے والا کوئی بیٹھنے والا اور کوئی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے والا۔ اس نے کہا پس آئے معاذ رضی اللہ عنہ پس لوگوں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ پس معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں جس حالت میں نبی ﷺ کو دیکھوں گا اسی طرح کروں گا۔ اس نے کہا پس فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بے شک معاذ رضی اللہ عنہ نے تمہارے لیے ایک اچھا طریقہ بنایا ہے اسی طرح کیا کرو''

اور اس مضمون کی دیگر احادیث کا تقاضا ہے مسبوق کو آخری تشہد میں بھی شامل ہونے کا حکم ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص170